خواجہ کمال الدین نے جو اسلامی لٹریچر پیدا کیا تھا اس کا ایک اہم حصہ یہ کتاب بھی ہے۔ اس میں سیرت نبوی کو پیش کیا گیا ہے۔ احمدی لٹریچر کی خصوصیتیں، یعنی مغرب سے تاثر اور اسلام کی طرف سے "دعویٰ" نہیں، بلکہ "جواب دعویٰ" سا پیش کرنا اور اس کے ساتھ اسلام کو ایک تہذیبی انقلاب کی تحریک کے بجائے ایک "پرامن" "اخلاقی۔ مسلک" بنا کر پیش کرنا، اس کتاب کے حصہ میں بھی آئی ہیں۔ تاہم یہ ہم نہیں کہہ سکتے کہ اسے پڑھ کر کچھ استفادہ ہی نہ کیا جا سکے۔

ہمارے پیش نظر ۱۹۳۳ء کے ایڈیشن کی ایک جلد ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بے رحم زمانہ اسے بھی پیچھے چھوڑ کر آگے بڑھ گیا

"البیان" کا "ختم نبوت نمبر" مرتبہ:۔ محمد اقبال سلمانی صاحب۔ قیمت ۸؍ ۔ صفحات ۱۰۴۔

ملنے کا پتہ:۔ دفتر امت مسلمہ (ہند) امرتسر۔

اس خاص نمبر میں مختلف حضرات کے وہ مضامین جمع کیے گئے ہیں جن میں قادیانی نظریۂ نبوت کی تردید اور عقیدۂ ختم رسالت کا اثبات کیا گیا ہے۔ سید رشید رضا مصری، علامہ اقبال مرحوم، مولانا آزاد، مولانا سندھی مرحوم، سید سلیمان ندوی کے رشحات قلم بھی اس میں شامل ہیں۔ مگر افسوس ہے کہ حدیث کی مخالفت کا زہر اس میں بھی موجود ہے۔

"نئی زندگی" کا "پاکستان نمبر" مرتبہ ڈاکٹر سید محمود۔ قیمت ۱۲؍ ضخامت ۵۰ صفحات۔ ملنے کا پتہ دفتر نئی زندگی۔ الٰہ آباد

نئی زندگی کے اس نمبر کا اشتہار تو یہ بتاتا تھا کہ یہ نمبر پاکستان کے موضوع پر دو طرفہ آراء اور رجحانات کا مجموعہ ہوگا اور "وطنی قومیت" اور "مسلم قومیت" دونوں کے علمبردار اپنے اپنے مدعا کو پیش کریں گے مگر عملاً یہ یکطرفہ "ڈگری" ہو کر رہ گیا ہے۔ یعنی پورا پرچہ "وطنی قومیت" کے نمائندوں کے مضامین سے بھرا ہوا ہے۔ یہ مضامین مسلمان قوم میں "نظریۂ پاکستان" کو ابھارنے والے "سیاسی خوف" کا علاج ایک اور "خوف" ہی سے کرنا چاہتے ہیں۔ یہ خوف پاکستان کی مضرتیں گنوا گنوا کر پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ حالانکہ نظریۂ پاکستان جس حقیقی خوف کی وجہ سے ابھرا ہے، اس کا ازالہ کسی مثبت تجویز سے ہی ہو سکتا ہے، اور ایسی کسی تجویز کا اس نمبر میں نام و نشان نہیں ملتا۔ بہرحال وطنی قومیت کے بڑے بڑے حامیوں کے خیالات اس میں یکجا ہیں اور کچھ مفید اعداد و شمار بھی دیے گئے ہیں۔